﴿پروگریسو یوتھ فورم (PYF) پاکستان﴾

آئین

باب اول

(i) نام: فورم کا نام **پروگریسو یوتھ فورم (PYF) پاکستان** ہوگا۔

(ii) مرکزی سیکریٹریٹ: فورم کا مرکزی سیکریٹریٹ اسلام آباد میں ہوگا۔

(iii) مونوگرام: فورم کا مونوگرام ایک سرخ ستارے، نیلے احمر (چاند) اور پانچ ابھرتی ہوئی کالی شعاؤں پر مشتمل ہوگا۔ سرخ رنگ جدوجہد اور قربانیوں کی غمازی کرتا ہے جو اس ملک کے طلباء و نوجوانوں نے اس ملک میں جمہوریت کے فروغ اور خطے کے امن کے لیے جدوجہد میں دی ہیں اور نیلا رنگ ہماری پرامن جدوجہد جبکہ چاند روشن مستقبل کی ترقی وخوشحالی کی نشاندھی کرتا ہے۔
مونوگرام کے درمیان پانچ اُبھرتی ہوئی کالی شُعائیں ہوں گی، جو اس ملک کو کثیر القومی ریاست اور اس ملک میں شامل پانچ قومی وحدتوں (بشمول گلگت بلتستان/آزاد کشمیر) کے ابھرتی ہوئی نوجوان نسل
کی برابری کی عکاسی کرتی ہیں۔

باب دوئم

PYF کی رکنیت

(i) ہر وہ نوجوان (قطع نظر علاقہ، رنگ ونسل، صنف، مذہب وزبان) جو PYF کے اغراض ومقاصد منشور اور آئین سے اتفاق رکھتا ہو۔ PYF کا رکن بن سکتا/سکتی ہے

(ii) PYF کی باقاعدہ رکنیت کے لئے عمر کی کم از کم حد 18 سال اور زیادہ سے زیادہ 35 سال ہوگی۔

(iii) PYF کے ہر رکن کے لئے لازمی ہے کہ وہ قولاً وفعلاً اس کے اغراض ومقاصد پالیسیوں، نظم وضبط اور فیصلوں کی پابندی کرے۔

(iv) PYF کا کوئی بھی رکن کسی بھی سیاسی پارٹی کا ممبر ہوسکتا ہے۔ اور PYF کے ہر رکن پر لازم ہے کہ بنیادی رکنیت کی فیس اور PYF کی طرف سے عائد کردہ چندہ باقاعدگی سے ادا کرے۔

(v) ممبر شپ کے بعد تمام ممبران کو PYF مرکز کی جانب سے ممبر شپ کارڈ جاری کیا جائے گا۔

(vi) PYF کا ہر کارکن اس امر کا پابند ہے کہ وہ اس کے نظریات، پالیسیوں اور فیصلوں کی تشہیر اور دفاع کرے اور PYF کی سرگرمیوں میں باقاعدگی سے حصہ لے۔

PYF کے ارکان کے حقوق اور فرائض:۔

(i) بنیادی رکنیت حاصل کرنے کے بعد ہر رکن PYF میں ضلعی، صوبائی ومرکزی سطح پر متعلقہ فورم میں بالترتیب ووٹ کا حقدار ہوگا/گی۔

(ii) وہ PYF کے کسی بھی عہدے کے لئے PYF دستور کے مطابق انتخاب میں حصہ لینے کا مجاز ہوگا/گی۔

(iii) PYF کا ہر رکن کسی بھی تنظیمی وسیاسی سرگرمی، عمل، کارکردگی اور مسائل ومشکلات کے بارے میں تنظیم کے موزوں فورمز میں، جس کا وہ ممبر ہو آزادانہ اظہار رائے کرسکتا ہے۔ اور تجاویز اور سفارشات بھی پیش کرسکتا ہے۔ البتہ کسی اختلاف کی صورت میں سوشل میڈیا یا کسی دوسرے فورم پر معاملات کو زیر بحث لانے کے بجائے اس کو PYF کے ضلعی، صوبائی یا مرکزی فورمز میں ڈسکس کیا جائے گا۔

(iv) PYF کے تمام فورمز میں تنقید اور خود تنقیدی کے اصولوں کا احترام کیا جائے گا۔ اور اس کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

(v) PYF کے کسی باقاعدہ فورم میں زیر بحث مسئلے پر فیصلہ کے بعد کوئی بھی رکن انفرادی طور پر کھلے عام رائے زنی یا اختلاف رائے یا منفی پروپیگنڈے کا حق نہیں رکھتا۔ البتہ وہ اس باقاعدہ فورم میں، جس کا وہ رکن ہو اس فیصلے کو تبدیل کرنے کے لئے بحث کرکے رائے ہموار کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(vi) PYF کے بالائی اداروں کے فیصلوں پر کوئی بھی رکن منفی قسم کے پروپیگنڈے یا عام رائے زنی کا حق نہیں رکھتا۔ البتہ وہ باقاعدہ فورم کے اندر اس فیصلے پر بحث کرسکتا ہے۔ اور اس کے متعلق اپنی رائے دے سکتا ہے۔ اگر کوئی رکن اس فورم کے آئین ومنشور کی خلاف ورزی کرتا ہے تو متعلقہ فورم اس کی بنیادی رکنیت تین ماہ کے لیے معطل کرسکتا ہے اور اس سے PYF کا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

باب سوئم

پروگریسو یوتھ فورم (PYF) پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ

PYF کا ڈھانچہ چار صوبوں، اسلام آباد، آزاد کشمیر اور، گلگت بلتستان پر مشتمل ہوگا۔ اور PYF کا تنظیمی اسٹرکچر اس طرح تشکیل دیا جائیگا۔

1۔ کانگریس

2۔ مرکزی رابطہ کمیٹی (نیشنل کوآرڈینیشن کمیٹی NCC)

3۔ مرکزی کابینہ

4۔ چار صوبے ۔بلوچستان، سندھ، پنجاب اور خیبر پختونخواہ (بمع فاٹا)، جبکہ اسلام آباد، گلگت بلستستان اور آزاد کشمیر آزاد یونٹ کے حامل ہوں گے۔

(i) صوبائی رابطہ کمیٹی

(ii) صوبائی کابینہ

5۔ ضلع

(i) ضلعی کابینہ

کانگریس

(i) کانگریس، پروگریسو یوتھ فورم کا اعلیٰ ترین اور سب سے زیادہ با اختیار ادارہ ہوگا۔

(ii) کانگریس کل اراکین کی دو تہائی اکثریت سے PYF کے آئین، منشور اور پالیسیوں میں ترمیم و تنسیخ اور اضافہ کر سکتی ہے۔

(iii) کانگریس مرکزی عہدیداروں کا انتخاب کرے گی۔

(iv) کانگریس کو PYF کی سالانہ رپورٹ اور دیگر دستاویزات کی منظوری یا ترامیم کا اختیار ہوگا اور اس ضمن میں فیصلے اور ہدایات دے گی۔

(v) کانگریس کا اجلاس ہر تین سال بعد مرکزی انتخابات کے وقت منعقد کیا جائے گا جس میں ہر ضلع سے پانچ ارکان ہوں گے جس میں ہر ضلعی صدور و جنرل سیکریٹریز بلحاظ عہدہ ممبر ہوں گے۔

(vi) ایک کانگریس سے اگلے کانگریس کے درمیان، ناگزیر حالات کی صورت میں مرکزی رابطہ کمیٹی کو آئین کے تحت میسر اختیارات کے علاوہ خصوصی اختیارات تفویض کرے گی اور ذمہ داریاں سونپے گی۔

مرکزی رابطہ کمیٹی (نیشنل کوآرڈینیشن کمیٹی NCC)

(i) مرکزی رابطہ کمیٹی (نیشنل کوآرڈینیشن کمیٹی NCC) پروگریسو یوتھ فورم کا وہ ادارہ ہے، جو ایک نیشنل کنونشن سے لے کر دوسرے کنونشن کے درمیانی مدت میں PYF کی رہنمائی کرے گا۔

(ii) NCC کے ارکان میں آزاد یونٹس بشمول اسلام آباد، گلگت بلتستان/آزاد کشمیر، مرکزی کابینہ، صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹریز بلحاظ عہدہ شامل ہوں گے۔

(iii) کسی ہنگامی حالات میں NCC کے کل اراکین کا چوتھائی حصہ چیئرپرسن اور سیکرٹری جنرل کو تحریری نوٹس کے ذریعہ مسئلے کی نوعیت کو سامنے رکھتے ہوئے NCC کے اجلاس طلب کرنے کی درخواست کر سکتا ہے۔

(iv) کانگریس کی طرف سے تفویض کیے گئے خصوصی اختیارات کی بنیاد پر مرکزی رابطہ کمیٹی فورم کے آئین، منشور اور پالیسیوں میں ترامیم و تنسیخ اور اضافہ کر سکتی ہے جس کی توثیق کانگریس کے آئندہ اجلاس سے کروانا لازم ہوگی۔

(v) NCC فورم کے کسی بھی مرکزی عہدیدار کے خلاف کل اراکین کی سادہ اکثریت سے عدم اعتماد کی تحریک منظور کر سکتی ہے۔

(vi) NCC کو فورم کی سالانہ رپورٹ پیش کی جائے گی۔

(vii) NCC پروگریسو یوتھ فورم کو وسعت دینے کے لئے تنظیم کی ذیلی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے یا اس طرح کی کمیٹی کی تشکیل کے لئے مرکزی کابینہ کو اختیار دے سکتی ہے۔

(viii) NCC کا اجلاس سال میں کم از کم ایک مرتبہ ہونا لازمی ہوگا۔

(ix) NCC سے فورم کی تشہیر، نشر و اشاعت اور تصنیفات کے سلسلے میں مشاورت/توسیع لینا ضروری ہوگا۔

(x) NCC فورم کے مالی امور کا طریقہ کار وضع کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

(xi) این سی سی، چیئرپرسن اور سیکریٹری جنرل کے وضع کردہ اخراجات سے تجاوز کی صورت میں منظوری کی مجاز ہوگی۔

مرکزی کابینہ :۔

مرکزی کابینہ کے عہدوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) چیئر پرسن (ii) وائس چیئر پرسن (iii) سیکرٹری جنرل

(iv) ڈپٹی سیکرٹری جنرل (v) مرکزی جوائنٹ سیکرٹری (vi) مرکزی فنانس سیکرٹری

(vii) مرکزی ترجمان (viii) سیکریٹری انٹرنیشنل افیئر ز (ix) مرکزی سیکرٹری برائے انسانی حقوق

(x) سیکرٹری برائے ریسرچ اینڈ ایڈوکیسی (xi) مرکزی سیکریٹری کلچر

چیئرپرسن کے اختیارات اور فرائض:۔

(i) چیئر پرسن، پروگریسو یوتھ فورم کا کا سربراہ ہوگی/ گا۔

(ii) چیئر پرسن کسی بھی وقت PYF کے کسی بھی ادارے کا اجلاس طلب کرسکتی/ سکتا ہے۔

(iii) چیئر پرسن کسی بھی اجلاس کی صدارت کرسکتی/ سکتا ہے۔

(iv) چیئر پرسن ہنگامی صورت میں 72 گھنٹے کے نوٹس پر کابینہ کا اجلاس بلاسکتی/ سکتا ہے اور اکثریت رائے سے فیصلہ کرسکتی/ سکتا ہے لیکن بعد میں ان کی توثیق مرکزی رابطہ کمیٹی سے کرانا لازمی ہے۔

(v) چیئر پرسن فورم کے فنڈ سے تنظیمی امور کے لئے سالانہ ایک لاکھ روپے خرچ کرسکتی/ سکتا ہے۔ اور ہنگامی طور پر ایسے اخراجات بھی کرسکتی/ سکتا ہے جس کا سالانہ بجٹ میں ذکر موجود نہ ہو، البتہ ان کی منظوری این سی سی سے لینا ضروری ہے۔

(vi) دیگر نوجوانوں، طلباء، عوام دوست تنظیموں اور ہم خیال سیاسی پارٹیوں کے ساتھ متحدہ محاذ بنانے، رشتے جوڑنے اور مشترکہ سیاسی وسماجی مہم چلانے کا اختیار رکھتی ہے۔
چیئر پرسن، مرکزی کابینہ کی کسی بھی خالی نشست پر نامزدگی کرسکے گا/ گی۔ جس کی تقرری کے لیے مرکزی رابطہ کمیٹی سے توثیق کرانا لازمی ہوگا۔

وائس چیئرپرسن:۔

(i) وائس چیئر پرسن، چیئر پرسن کی معزولی یا ملک سے غیر موجودگی کی صورت میں ان کے تمام اختیارات کو استعمال کرسکتی/ سکتا ہے۔

(ii) وائس چیئر پرسن، PYF کی تمام سرگرمیوں میں چیئر پرسن کی معاونت کرے گی/ گا۔

(iii) وائس چیئر پرسن، PYF کے آئین اور پالیسیوں کے مطابق تمام نوجوانوں بشمول طلبہ تنظیموں، سیاسی جماعتوں وسول سوسائٹی کے ساتھ روابط رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

مرکزی سیکرٹری جنرل:۔

(i) سیکرٹری جنرل PYF کے تمام دفتری امور، ریکارڈ، دستاویزات، فائلوں کے تحفظ وترتیب اور انتظامی امور کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔

(ii) سیکرٹری جنرل NCC اور کابینہ کے اجلاس کے لئے ایجنڈا تیار کرنے اور ان اجلاسوں کی روئیداد مرتب کرکے اگلے اجلاسوں میں پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔

(iii) سیکرٹری جنرل، چیئر پرسن کے مشورے سے NCC اور دیگر اداروں کے اجلاس طلب کرنے کا مجاز ہوگا/ گی۔

(iv) سیکرٹری جنرل PYF کو آئین کے مطابق چلانے کے لئے پروگرام ترتیب دے کر مرکزی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں منظوری کے لئے پیش کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(v) سیکرٹری جنرل فورم کے تمام ذیلی اداروں سے وقتاً فوقتاً تنظیمی سرگرمیوں کی رپورٹ طلب کرے گا اور مرکزی رپورٹ ترتیب دے گا / گی۔ اور این سی سی و مرکزی کانگریس میں پیش کرے گا۔

(vi) سیکرٹری جنرل NCC اور مرکزی کابینہ کی منظوری سے مختلف امور کی نگرانی اور پالیسی سازی کیلئے سیکرٹریٹ قائم کرے گا۔
سیکریٹری جنرل فورم کے فنڈ سے تنظیمی امور کے لئے ماہانہ بیس ہزار روپے خرچ کرسکتی/ سکتا ہے۔ اور ہنگامی طور پر ایسے اخراجات بھی کرسکتی/ سکتا ہے جس کا سالانہ بجٹ میں ذکر موجود نہ ہو، البتہ ان کی منظوری این سی سی سے لینا ضروری ہے۔

مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل:۔

(i) سیکرٹری جنرل کی معزولی، عدم موجودگی، علالت یا ملک میں اس کی غیر موجودگی کی صورت میں ڈپٹی سیکرٹری جنرل، سیکرٹری جنرل کے تمام فرائض سرانجام دے گا/ گی۔

(ii) ڈپٹی سیکرٹری جنرل وہ تمام ذمہ داریاں سرانجام دے گا/ گی۔ جو چیئر پرسن یا سیکرٹری جنرل نے اُس کو سونپی ہوں۔

مرکزی جوائنٹ سیکرٹری:

(i) ڈپٹی سیکرٹری جنرل کی عدم موجودگی، معزولی علالت یا ملک میں اس کی غیر موجودگی کی صورت میں جوائنٹ سیکرٹری ان کے تمام فرائض سرانجام دے گا/ گی۔
(ii) جوائنٹ سیکرٹری مرکزی سیکرٹریٹ کے تمام امور کا انچارج ہوگا/ گی۔
(iii) جوائنٹ سیکریٹری، مرکزی سیکریٹری جنرل کا معاون ہوگا۔

مرکزی فنانس سیکرٹری:۔

(i) مرکزی فنانس سیکرٹری، چیئرپرسن یا سیکرٹری جنرل کی ہدایات پر مختص شدہ رقوم کے مطابق اخراجات کرنے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔
(ii) فنانس سیکرٹری، چیئرپرسن سیکرٹری جنرل یا مرکزی کابینہ کی ہدایات کے مطابق چندہ اور عطیات جمع کرنے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔
(iii) فنانس سیکرٹری تمام مرکزی فنڈز کا حساب رکھنے کا ذمہ دار ہے۔اور NCC کے اجلاس میں یا مرکزی کابینہ کی ہدایات کے مطابق PYF کے اکاؤنٹس کو پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔
(iv) فنانس سیکرٹری مالی وسائل کے حصول کے لئے وقتاً فوقتاً حکمت عملی بنانے کا ذمہ دار ہوگا۔
(v) مرکزی سیکریٹری جنرل، فنانس سیکریٹری کی غیر موجودگی، معزولی یا ملک سے غیر موجودگی کی صورت میں ان کے تمام اختیارات کو استعمال کر سکتی/ سکتا ہے۔

مرکزی ترجمان:۔

(i) مرکزی ترجمان PYF کے پروگرام اور سرگرمیوں، فیصلوں، منظور شدہ قراردادوں وغیرہ کی اشاعت اور تشہیر کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔
(ii) وہ چیئرپرسن اور سیکرٹری جنرل یا متعلقہ کمیٹی کے مشورہ سے PYF کی اہم سرگرمیوں کی نشر و اشاعت کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔
(iii) مرکزی ترجمان PYF کی مقبولیت بڑھانے اور تشہیری کاموں کیلئے ذرائع ابلاغ تک اطلاعات پہنچانے اور تشہیری مواد شائع کرنے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔
(iv) مرکزی ترجمان الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے رابطہ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔
(v) مرکزی ترجمان PYF کی ویب سائٹ کو اپ ڈیٹ کرنے اور سوشل میڈیا میں فورم کی تشہیر اور پرچار کرنے نیز تمام انفارمیشن کو ذیلی اداروں تک پہنچانے اور نیٹ ورک قائم کرنے کیلئے ذمہ دار ہوگا/ گی۔

سیکرٹری انٹرنیشنل افیئرز:۔

(i) بیرون ملک PYF کی جملہ سرگرمیوں کا ذمہ دار ہو گا/ گی۔
(ii) بیرون ملک میں مقیم نوجوان پاکستانیوں سے روابط قائم کرنے اور ان کو PYF کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کرنے کا ذمہ دار ہو گا/ گی۔
(iii) پاکستان میں موجود ہم خیال بین الاقوامی اداروں سے رابطہ کاری اور PYF کو متعارف کروانے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔ اور وقتاً فوقتاً چیئرپرسن اور سیکرٹری جنرل کو اپنی سرگرمیوں سے متعلق رپورٹ دینے کا پابند ہوگا/ گی۔
(iv) بین الاقوامی تربیتی پروگرامز کے مواقع دریافت کرنے اور فورم کے ممبران کو آگاہی دینے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔

سیکرٹری برائے انسانی حقوق:۔

(i) پاکستان میں ملکی اور بین الاقوامی سطح پر کام کرنے والی انسانی حقوق کی تنظیموں سے رابطہ رکھے گا/ گی اور انسانی حقوق کے حوالے سے فورم کو مشورے دے گا/ گی۔
(ii) انسانی حقوق کے بارے میں آگاہی کیلئے حکمت عملی تیار کرے گا/ گی۔

سیکرٹری برائے ریسرچ اینڈ ایڈووکیسی:۔

(i) وقتاً فوقتاً سیاسی و نظریاتی آئینی و معاشی اور سماجی مسائل پر تحقیق کر کے PYF کی مشاورت کریگا/ گی۔اور اس ضمن میں PYF کے منشور اور پالیسیوں کے مطابق اشاعت اور تشہیر کا ذمہ

(ii) سیکرٹری برائے ریسرچ اینڈ ایڈوکیسی دانشوروں، اسکالرز اور ادیبوں سے رابطے رکھے گا/ گی۔ نیز عام سیاسی و معاشی موضوعات پر سیمینار کانفرنسز اور ورکشاپ کے انعقاد میں مرکزی چیئر پرسن اور سیکریٹری جنرل سے مشاورت کرے گا/ گی۔

مرکزی سیکریٹری کلچر

(i) سیکریٹری کلچر ملک بھر میں ثقافتی پروگرامز کے انعقاد میں مرکزی چیئر پرسن اور سیکریٹری جنرل سے مشاورت کرے گا/ گی۔
(ii) مرکزی سیکریٹری کلچر، صوبائی کلچر سیکریٹریز کی مشاورت میں صوبوں میں ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد کرے گا/ گی۔
(iii) سیکریٹری کلچر، تمام سرگرمیوں کی تیاری میں مرکزی سیکریٹری جنرل سے رہنمائی لے گا/ گی۔

صوبائی رابطہ کمیٹی/ پراونشل کورآرڈینیشن کمیٹی PCC :۔

(i) ہر صوبے کی ایک صوبائی رابطہ کمیٹی PCC ہوگی جو کہ صوبائی کابینہ، ضلعی صدور اور جنرل سیکریٹریز پر مشتمل ہوگی۔ جو صوبے میں سب سے بااختیار ادارہ ہوگا۔ PCC تین سال بعد اپنا کنونشن مرکزی کانگریس سے پہلے منعقد کرے گی۔ جس میں صوبائی کابینہ کا چناؤ ہوگا۔
(ii) PCC اپنے صوبے سے متعلق مسائل و مشکلات پر بحث کر کے حکمتِ عملی مرتب کرے گی۔
(iii) PCC اپنے صوبے میں تمام ذیلی تنظیموں کی رہنمائی کرے گی۔
(iv) PCC کا اجلاس سال میں کم از کم دو مرتبہ ہوگا۔
(v) PCC اپنی وحدت میں مالی وسائل اکٹھا کرنے کی مجاز ہوگی جس کی مشاورت مرکزی کابینہ سے لازم ہوگی۔
(vi) PCC صوبائی کنونشن بلانے، اسکی تاریخ کا تعین کرنے اور اس میں تبدیلی کے علاوہ اپنے صوبے میں کانفرنس، سیمینار، دیگر ادبی و سماجی مجالس منعقد کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

صوبائی کابینہ :۔

ہر صوبے میں ایک کابینہ ہوگی جس کے صدر و جنرل سیکرٹری بلحاظ عہدہ مرکزی رابطہ کمیٹی NCC کے رکن ہونگے جبکہ کابینہ کے باقی تمام اراکین بلحاظ عہدہ PCC کے رکن ہونگے۔

صوبائی کابینہ کے درجہ ذیل عہدیدار ہونگے۔

(i) صوبائی صدر (ii) صوبائی نائب صدر (iii) صوبائی جنرل سیکرٹری
(iv) صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری (v) صوبائی فنانس سیکرٹری (vi) صوبائی انفارمیشن سیکرٹری
(vii) صوبائی کلچرل سیکریٹری

صوبائی صدر کی ذمہ داریاں:۔

(i) صوبائی صدر اپنے صوبے میں PYF کا سربراہ ہوگا اور جملہ سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا/ گی۔
(ii) صوبائی صدر اپنے صوبے میں PYF کے کسی بھی اجلاس کی صدارت کر سکتا/ سکتی ہے۔ اور کسی بھی ضلعیے کا اجلاس طلب کر سکتا/ سکتی ہے۔
(iii) صوبائی صدر کابینہ کی کسی بھی خالی نشست پر نامزدگی کر سکے گا/ گی۔ جس کی تقرری کے لیے صوبائی رابطہ کمیٹی سے توثیق کرانا لازمی ہوگا۔
(iv) صوبائی صدر اپنی وحدت میں کسی بھی معاملے پر فیصلہ کرنے میں بااختیار ہوگا / گی البتہ وہ قرارداد PYF کے فیصلوں سے متضاد نہ ہو۔
(v) صوبے کے متعلق کسی بھی تنظیمی معاملات میں مرکزی کابینہ کو تجاویز/ سفارشات دے سکتا/ سکتی ہے جس پر فیصلے کا اختیار مرکزی رابطہ کمیٹی کو ہوگا۔

(vi) صوبائی صدر اپنے صوبے/یونٹ میں قومی وجمہوری اورعوامی مسائل پر سیمینار منعقد کرنے، جلسہ وجلوس اور احتجاجی پروگرام ترتیب دینے کا اختیار رکھتا/رکھتی ہے۔ البتہ وہ مرکزی چیئرپرسن اور سیکریٹری جنرل سے مشاورت کا مجاز ہوگا/ گی۔

صوبائی نائب صدر :۔

(i) صوبائی نائب صدر، صوبائی صدر کی معزولی، عدم موجودگی یا ملک میں غیر موجودگی کی صورت میں صدر کے تمام اختیارات استعمال کرسکتا/سکتی ہے۔

(ii) صوبائی نائب صدر، PYF سے منسلک تمام صوبائی امور میں صوبائی صدر کی معاونت کرے گا/ گی۔

صوبائی جنرل سیکرٹری :۔

(i) صوبائی جنرل سیکرٹری اپنے صوبے کے تمام دفتری امور، ریکارڈ، دستاویزات اور فائلوں کے تحفظ وترتیب اورانتظامی امور کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔

(ii) صوبائی جنرل سیکرٹری PCC اور صوبائی کابینہ کے اجلاس کیلئے ایجنڈا تیار کرنے اور اجلاسوں کی روئیداد مرتب کرکے اگلے اجلاس میں پیش کرنے کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔

(iii) صوبائی جنرل سیکرٹری، صوبائی صدر کے مشورے سے پی سی سی اور صوبائی کابینہ ودیگر اضلاع کے اجلاس طلب کرنے کا مجاز ہے۔

(iv) صوبائی جنرل سیکرٹری اپنے صوبے میں PYF کو آئین کے مطابق چلانے کیلئے پروگرام ترتیب دے کر PCC کے اجلاس میں منظوری کیلئے پیش کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(v) صوبائی جنرل سیکرٹری PCC کی منظوری سے تنظیمی امور کی نگرانی کیلئے اپنے صوبے میں صوبائی سیکرٹریٹ قائم کرے گا/ گی۔

(vi) جنرل سیکرٹری فورم کے تمام اضلاع سے وقتاً فوقتاً تنظیمی سرگرمیوں کی رپورٹ طلب کرے گا/ گی۔ اور صوبے کی رپورٹ ترتیب دے گا/ گی اور مرکزی سیکریٹری جنرل کو باقاعدگی سے ہر تین ماہ کی رپورٹ ارسال کرے گا/ گی۔

صوبائی ڈپٹی جنرل سیکریٹری:۔

(i) جنرل سیکرٹری کی معزولی، عدم موجودگی، علالت کی صورت میں ڈپٹی جنرل سیکریٹری، جنرل سیکریٹری کے تمام فرائض سرانجام دے گا/ گی۔

(ii) صوبائی جنرل سیکریٹری کا معاون ہوگا۔

صوبائی فنانس سیکریٹری:۔

(i) اپنے صوبے میں مالی امور کا حساب رکھے گا/ گی۔

(ii) آمدنی اور خرچ سے متعلق رپورٹ تیار کرکے PCC اور صوبائی کابینہ کی میٹنگز میں پیش کرے گا/ گی۔

(iii) صوبائی فنانس سیکریٹری صوبے میں فورم کے مالی امور کے حوالے سے مرکزی فنانس سیکریٹری سے مشاورت کرنے کا مجاز ہوگا/ گی۔

صوبائی انفارمیشن سیکریٹری:۔

(i) اپنے صوبے میں PYF کے پروگرام اور فیصلوں کی اشاعت، تشہیر اور سوشل میڈیا کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔

صوبائی سیکریٹری کلچر :۔

(i) صوبے میں ثقافتی سرگرمیوں کی تشکیل وانعقاد کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔

(ii) صوبے کے تمام اضلاع کی قیادت سے رابطہ کرنے اور وہاں پر ثقافتی سرگرمیاں منعقد کروانے کا مجاز ہوگا/ گی۔

(iii) صوبائی جنرل سیکریٹری سے ثقافتی تقریبات کے سلسلے میں رہنمائی لے گا/گی۔

ضلعی کابینہ :۔

ضلعی کابینہ میں درج ذیل عہدے ہوں گے۔

(i)صدر (ii)نائب صدر (iii)جنرل سیکریٹری

(iv)ڈپٹی جنرل سیکریٹری (v)فنانس سیکریٹری (vi)انفارمیشن سیکریٹری

ضلعی صدر:۔

(i) ضلعی صدر پورے ضلع میں PYF کا سربراہ ہوگا اور جملہ سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا/ گی۔

(ii) ضلعی صدر ضلع میں PYF کے کسی بھی اجلاس کی صدارت کرسکتا/سکتی ہے۔

(iii) ضلعی صدر، صوبائی صدر کی مشاورت سے کسی بھی وقت ضلعے میں PYF کی مختلف سرگرمیوں کو منعقد کرسکتا/سکتی ہے۔

ضلعی نائب صدر:۔

(i) ضلعی نائب صدر، صدر کی معزولی، عدم موجودگی، علالت کی صورت میں صدر کے تمام اختیارات کو استعمال کرسکتا/سکتی ہے۔

(ii) ضلعی نائب صدر، PYF کے ضلعی امور میں صدر کی معاونت کرے گا/ گی۔

ضلعی جنرل سیکریٹری :۔

(i) ضلعی جنرل سیکریٹری ضلع میں ضلعی کابینہ کے اجلاس طلب کرنے اور ان کا ایجنڈا اور روئیداد تیار کرنے کا ذمہ دار گا/ گی۔

(ii) وہ ضلع میں PYF کے تمام ریکارڈ، ممبرشپ فارم اور فورم کے دستاویزات کی حفاظت اور نگرانی کرے گا/ گی۔

(iii) PYF کی ضلعی سرگرمیوں کی رپورٹ تیار کرکے ضلعی کابینہ اور صوبائی جنرل سیکریٹری کو پیش کرے گا/ گی۔

ضلعی ڈپٹی جنرل سیکریٹری:۔

(i) ضلعی ڈپٹی جنرل سیکریٹری، جنرل سیکریٹری کی عدم موجودگی، معزولی، کی صورت میں ان کے جملہ فرائض سرانجام دے گا۔/ گی۔

(ii) ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری، PYF کے ضلعی امور میں ضلعی جنرل سیکریٹری کی معاونت کرے گا/ گی۔

ضلعی فنانس سیکریٹری:۔

(i) ضلعی فنانس سیکریٹری ضلعی میں مالی امور کا حساب رکھے گا/ گی۔

(ii) وہ ضلع میں آمدنی اور خرچ سے متعلق رپورٹ تیار کرکے صوبے فنانس سیکریٹری کو پیش کرے گا/ گی۔

ضلعی انفارمیشن سیکریٹری:۔

(i) ضلعی انفارمیشن سیکریٹری، ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری کی مشاورت سے ضلع میں پروگرام اور فیصلوں کی اشاعت اور تشہیر کا ذمہ دار ہوگا/ گی۔

....

باب چہارم:۔

فنڈز:۔

PYF کے فنڈز کے ذرائع درج ذیل ہوں گے جس کے لیے مرکزی کابینہ کی منظوری مشروط ہوگی۔

(i) ممبر شپ فیس اور باقاعدہ چندہ فی ممبر کم از کم 20 روپے ماہانہ مقرر ہے۔

(ii) قومی و بین الاقوامی اداروں سے عطیات و امداد۔

(iii) خاص مواقع کے لئے فنڈ اکٹھا کیا جائے گا۔

(iv) ادبی، سماجی اور رفلاحی افراد اور اداروں سے حاصل شدہ فنڈ۔

....

باب پنجم:۔

انتخابات:۔

(i) PYF کی تمام تنظیموں اور عہدیداروں کی مدتِ معیاد تین سال پر مشتمل ہوگی۔ جن کے انتخابات ہر تین سال کے بعد ہوں گے۔

(ii) PYF کے تمام تنظیموں اور عہدوں کے لئے انتخاب، خفیہ بیلٹ کے ذریعے ایک فرد ایک ووٹ کی بنیاد پر ہوگا۔

(iii) مرکزی عہدوں کے انتخابات کیلئے مرکزی چیئرپرسن اور باقی تنظیموں کیلئے متعلقہ تنظیم کا صدر تین رکنی الیکشن کمیشن تجویز کرے گا/گی اور متعلقہ فورم اپنے اجلاس میں اس کی توثیق کرے گا ۔الیکشن کمیشنر کی نامزدگی اراکین آپس میں باہمی مشورے سے طے کریں گے۔ الیکشن کمیشن کی تشکیل کے بعد متعلقہ فورم خود بہ خود ختم ہوجائے گا اور نئے انتخابات کا عمل شروع ہوگا۔

(iv) انتخاب میں ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں کمیٹی کے تینوں ارکان کاسٹنگ ووٹ استعمال کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ کسی بھی تنظیمی مسئلہ پر رائے شماری میں ووٹوں کی برابری کی صورت میں مرکزی، صوبائی، ضلعی، صدور اپنے اپنے متعلقہ اداروں میں کاسٹنگ ووٹ استعمال کرسکتے ہیں۔

(v) تمام صوبائی انتخابات کے لیے الیکٹورول کالج تشکیل دیا جائے گا جو کہ ہر ضلعے سے پانچ ارکان پر مبنی ہوگا جس میں ہر ضلعے سے ضلعی صدور و جنرل سیکریٹری بلحاظِ عہدہ ممبر ہوں گے۔

(vi) تمام ضلعی انتخابات میں ضلعے کا ہر رکن ووٹ دینے کا حقدار ہوگا/گی۔

....

باب ششم:۔

تادیبی کاروائی

(i) اگر کوئی مرکزی، صوبائی یا ضلعی عہدیدار فورم کے آئین، منشور اور پالیسیوں کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس سلسلے میں مرکزی رابطہ کمیٹی مسئلے کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے تین رکنی کمیٹی تشکیل دے گی جو کہ تین ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(ii) اگر کوئی مرکزی، صوبائی یا ضلعی عہدیدار کسی رکن پر اپنے اثر و رسوخ کے ذریعے کسی بھی حوالے سے دباؤ ڈالتا ہے تو ہر رکن اس عہدیدار کے خلاف متعلقہ مرکزی و صوبائی کابینہ کو تحریری شکل میں اپنی شکایت درج کروا سکتا ہے اور متعلقہ کابینہ اس عہدیدار کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کی مجاز ہوگی۔

(iii) متعلقہ کابینہ موصول ہونے والی شکایات کا جائزہ لے کر مسئلے کی نوعیت کی بنا پر شکایتی کامیٹی تشکیل دے گی۔ اگر کوئی ممبر کسی سنجیدہ غلطی کا مرتکب پایا گیا تو متعلقہ کابینہ کل اراکین کی سادہ اکثریت کی منظوری سے اس کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کی مجاز ہوگی۔ البتہ رکن متاثرہ کو متعلقہ رابطہ کمیٹی سے اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

اگر صوبے کا کوئی عہدیدار فورم کی پالیسوں کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو این سی سی کو اختیار ہوگا کہ اسکو معطل کر کے عدم اعتماد کی تحریک کیلئے PCC اور ضلعی کابینہ کے ممبران سے رجوع کرے۔ البتہ رکن متاثرہ کو این سی سی سے اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔